سوال

(88)قبرستان میں کھیتی وغیرہ کرکے مسجد بنوانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسلمانوں کے قبرستان میں کھیتی کرنی یاپرانی قبروں پر قلمی آم یا کوئی اور پھل داردرخت لگانا اوران پھلوں اورگھاس کونیلام کرکے ان کے پیسے مسجد میں صرف کرنا جائزہے یانہیں ؟ (حاجی محمد ہرزک قلابہ بمبئی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نئےکی طرح پرانے قبرستان میں بھی کھیتی کرنی ناجائزہے۔ ’’سئل القارضی الإمام شمس الائمة محمودالأوزجندن عن المقبرة فی المقری ، إذااندرست ولم یبق فیہا اثرالموتی، لاا لعظیم ولاغیرہ ، ہل یجوززرعہا واستغلالہا ؟قال : لاولہا حکم المقبرة کذافی المحیط ، فلوکان فیہا حشیش یحش ویرسل إلی الدواب ، ولایرسل الدواب فیہا کذاب فی البحر الرائق ،، (عالمگیری 2 508)پرانے قبرستان میں پھل داردرخت لگانے جائزہیں اورپھل وغیرہ فروخت کرکے ان کی قیمت مسجد پرصرف کی جاسکتی ہے ’’سئل نجم الدین فی مقبرة فیہا اشجارہل یجوزصرافہا الی عمارة المسجد؟قال : نعم إن لم یکن وقفا علی وجہ آخر، ،الخ (عالمگیری : 2 509).

(محدث دہلی ج10، 8ذی القعدہ 1361ھ دسمبر 1942ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 190